مجھے رب قیمتی سمجھے

داعی الی اللہ
اور
سوشل میڈیا

میڈیا سیل

حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

سوشل میڈیا
اور
حلقہ خواتین جماعت اسلامی

سوشل میڈیا دعوت کا ایک وسیع میدان ہے جہاں جدید سہولیات کے ساتھ اس کا استعمال پاکستانی معاشرے میں بہت تیزی سے وسعت پذیر ہے۔ جماعت اسلامی حلقہ خواتین نے بھی دعوت کے اس وسیع اور اہم میدان میں اپنی دعوت کے فروغ کے لیئے کچھ بتدائی اصول وضوابط اور اغراض ومقاصد کیساتھ اترنے کا فیصلہ کیا اور خاطر خواہ حد تک اپنی ذمہ داری نبھانے کی کوشش کی مگر جیسا کہ سب کے علم میں ہے کہ دریا میں اترنے کے بعد ہی گہرائی کا اندازہ ہوتا ہے اسی طرح ہر میدان میں ہر بڑھتے قدم کے ساتھ اس کے چیلنجز سے آگہی اور انکے مقابلے کے لیے وقتاً فوقتاً رہنمائی درکار ہوتی ہے۔

بحیثیت ایک مسلمان عورت اور ایک داعی ہمارا ہر عمل ہر میدان میں دیکھنے اور سننے والے کو دعوت دے رہا ہوتا ہے مگر سوشل میڈیا کے میدان میں ہم بذات خود سامنے نہیں ہوتے، ہماری نشست و برخواست، ملنے ملانے اور بات کرنے کا طریقہ، اخلاق و کردار سامنے نظر نہیں آرہا ہوتا مگر ہماری Chat، ہماری پوسٹ، Like، کمنٹ، اسٹیٹس اور تمام سوشل میڈیا Activity ہی ہمارا کردار متعین کر رہی ہوتی ہے۔ سوشل میڈیا کے اس میدان میں انجانے میں بعض اوقات ہم بہت سی جگہوں پر اپنی حدود دائرہ کار پر قائم نہیں رہ پاتے اور ہمیں احساس بھی نہیں ہوتا۔

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے یہ دجل کا دور ہے اور دجل اپنا کھیل بہت ہوشیاری سے کھیلتا ہے اس دور میں ہر قدم ہر لمحہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے سوشل میڈیا کے ذریعے نت نئے طریقوں سے ہماری اسلامی اقدار، ہمارے دل کے راز، اچھائی برائی غرض ہر چیز کو سر بازار لے آنا بہت آسان ہوگیا ہے اور ہم بھی بے خبری میں اس کا شکار ہوتے چلے جاتے ہیں۔

الحمدللہ جماعت اسلامی اپنے کارکنان کی ہر میدان میں رہنمائی و تربیت کا فریضہ انجام دیتی ہے لہٰذا سوشل میڈیا کے میدان کے لیے مرکز کی طرف سے اغراض ومقاصد اور کچھ اصول وضوابط نظر ثانی کے ساتھ طے کئے گئے ہیں جو ان شاءاللہ تنظیم کی مضبوطی، دعوت کی ترویج اور آپ کی اپنی تربیت کے لیے معاون و مددگار ہونگے۔ یاد رہے ہم اس میدان میں دعوت اور تنظیم کی وسعت کا مقصد لے کر آئے ہیں۔ درج ذیل میں سوشل میڈیا کے اغراض ومقاصد اور اصول وضوابط دیئے جا رہے ہیں انہیں شعبہ جاتی اور تنظیمی دائروں میں وقتاً فوقتاً دہرائے جانے کی ضرورت ہے۔

اغراض ومقاصد سوشل میڈیا
برائے حلقہ خواتین جماعت اسلامی

- ☆ خیر کا پھیلاؤ اور شر کی مزاحمت
- ☆ دعوت دین کا پھیلاؤ
- ☆ جماعت اسلامی کا تعارف عام کرنا، تنظیمی و شعبہ جاتی و مہماتی سرگرمیوں کی تشہیر (خصوصاً حلقہ خواتین کی)
- ☆ خواتین وطالبات سے رابطے، ذہن سازی اور ساتھ جوڑنے کی کوشش
- ☆ پیغامات اور تنظیمی مواد کی فوری ترسیل
- ☆ اپنا نقطہ نظر دوسروں تک پہنچانا
- ☆ میڈیا مانیٹرنگ اور ردعمل
- ☆ دوسری جماعتوں کی سرگرمیوں سے آگاہی اور کمزوریوں کی نشاندہی

دیگر ایجادات کی طرح سوشل میڈیا جیسے فیس بک، ٹویٹر، واٹس ایپ اور وائبر کا استعمال بھی اچھائی اور برائی دونوں طرح کے کام میں ہوسکتا ہے ہمیں چاہیے کہ ان وسائل کے استعمال کرنے کا طریقہ جانیں۔ تاکہ غلط استعمال سے محفوظ رہ سکیں اس سلسلے میں کچھ اصول وقواعد کی پاسداری اور انکی روشنی میں ان وسائل کا استعمال ہونا چاہیے۔

اصول وضوابط برائے سوشل میڈیا
حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

سوشل میڈیا پر بھی شریعت کے وہی احکامات لاگو ہوتے ہیں
جو بحیثیت مسلمان اسلام نے ہم پر عائد کیے ہیں

۱۔ خود کو "اللہ کی نگرانی" میں محسوس کرتے ہوئے کام کریں اپنا جائزہ اور احتساب ہم خود ہی کر سکتے ہیں۔ بنیادی مقصد دعوت ہمیشہ پیش نظر رہے داعی الی اللہ کی حیثیت کو کسی طور متاثر نہ ہونے دیا جائے شرعی حدود ودائرہ کا خیال رکھا جائے۔

۲۔ جب بھی اس میدان میں قدم رکھیں تو بسم اللہ و تعوذ کے ساتھ آیت الکرسی کا اہتمام کرتے ہوئے کام کا آغاز کریں۔

۳۔ وقت پر گرفت رکھیں اپنے وقت کی قدر کرتے ہوئے وقت کے ضیاع سے بچیں۔ غیر ضروری بے فائدہ ایشوز اور

chit chat سے گریز کیجیے۔سوشل میڈیا کے نقصانات میں وقت کا زیاں سرفہرست ہے۔زیادہ تر یہی ہوتا ہے کہ آپ کام کرنے کے لیے کمپیوٹر آن کرتے ہیں، لیکن فیس بک، ٹوئٹر یا کسی دوسری سوشل میڈیا کی سائٹ پر اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوتا اور وہ کام ادھورا رہ جاتا ہے جس کے لیے آپ نے کمپیوٹر آن کیا ہوتا ہے۔

۴۔رات 10 بجے کے بعد تمام سوشل میڈیا نیٹ ورک فیس بک، ٹوئٹر، واٹس ایپ وغیرہ پر کام روک دیں۔ (ماسوائے کسی ہنگامی صورتحال پر مرکز نگران شعبہ کی جانب سے کسی سوشل میڈیا مہم کال کے علاوہ) رات ۱۰ بجے کے بعد سوشل میڈیا پر موجود نہ رہیں اس اصول کا مقصد۔۔۔جلد سونا مسنون طرز عمل اپنانا۔۔۔بطور خاتون، بہن، بیٹی فیملی ٹائم کا حق ادا کرنا۔

۵۔اللہ کی جانب سے یہ ایک اعزاز ہے کہ آپ سوشل میڈیا پر اسلام کی نمائندہ ہیں اور سوشل میڈیا اسلامی اقدار کی تیز ترسیل کا ایک ذریعہ ہے لہٰذا ایسے ہر کام سے بچیں جو اسلامی اقدار سے ٹکراتے ہوئے ہوں اور اسلامی طریقہ تربیت کے منافی ہوں مثلاً۔اپنی ہر ذاتی و خانگی مصروفیات کا ذکر، اپنی پرائیوٹ زندگی کی چیزوں/کھانا پینے کا ذکر اپنے Status میں کرنا، سالگرہ منانا، ذاتی مصروفیات کی تصاویر publicly شیئر کرنے سے گریز کرنا. نیز اپنی کسی بھی ایسی چیز کا اظہار نہ کریں جس سے آپ یا کوئی محرومی یا حسد میں مبتلا ہو۔

۶۔غیر ضروری تصاویر و مواد کی اشاعت سے گریز ستر اور حجاب کے اصولوں کی پاسداری

اپنی تصاویر یا ویڈیوز Upload نہ کریں خواہ با پردہ ہی کیوں نہ ہو۔سیلفیز سے خصوصاً اجتناب کریں۔حلقہ خواتین کی ذمہ داران کی تصاویر پوسٹ کرتے ہوئے معیار اور پردے کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔غیر معیاری تصاویر اور مواد شائع کرنے سے جماعت کا تاثر خراب ہوتا ہے۔غیر ضروری تصاویر پوسٹ کرنے سے بھی گریز کریں۔

۷۔اسٹیٹس پر پرائیویسی سیٹنگ کا خیال رکھیں، صرف دعوتی تحریکی اسٹیٹس اور پوسٹ Public کریں رشتہ داروں اور سہیلیوں کے ساتھ ذاتی اور بے تکلفانہ اسٹیٹس اور ایکٹیویٹی Public نہ ہوں۔

۸۔انسان کی تحریر و تقریر اور حرکت و عمل اس کی فکر اور سوچ کا آئینہ دار ہوتی ہے۔

ہم دنیا سے چلے جاتے ہیں لیکن ہماری یادیں خیر و شر کی شکل میں جاوداں ہوتی ہیں اور انہیں کے ذریعہ ہم جانے پہچانے جاتے زبان کا استعمال اور الفاظ کا چناؤ اپنی داعیانہ حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے کریں۔خواہ مخاطب آپ کی بے تکلف سہیلی یا قریبی عزیز ہی کیوں نہ ہو اللہ کو ہر لمحے کا حساب دینا ہے، لایعنی، ذو معنی گفتگو/Status / بے مقصد شاعری وغیرہ سے پرہیز کریں مبادا کسی دل کی خرابی والا شخص اس سے فائدہ اٹھالے۔

۹۔ دائرہ کار کا تعین رخواتین پر کام کو فوکس رکھیں

اسلام نے مرد اور عورت کا الگ دائرہ کار مقرر کیا ہے۔ کسی بھی قسم کے اختلاط سے بچنے کی پوری کوشش کریں (مثلاً مردوں کے اسٹیٹس پر بلا ضرورت Comment کرنا، انفرادی رابطہ کرنا، اپنی پوسٹ پر آئے ہوئے غیر ضروری کمنٹس پر Reply کرنا۔ Smiley، Hearts وغیرہ سے اجتناب کرنا۔ خواتین کے لیئے اپنے دائرہ کار اور حدود کا تعین بہت ضروری ہے۔ بطور داعی دین آپ کا ایک سنجیدہ اور باوقار کردار کا عکس بنے۔

۱۰۔ شرعی حدود کی پاسداری رمردوں سے رابطہ اور غیر ضروری بحث ومباحث سے پرہیز

کسی بھی مردانہ گروپس، ڈسکشن فورم میں شامل نہ ہوں اگر کہیں بہت ضروری ہو تو صرف نظم کی آگاہی اور اجازت سے شریک ہوں۔ (خواہ فیس بک، واٹس ایپ، وائبر و دیگر کسی بھی سطح کے ہوں)۔

۱۱۔ کسی بھی فرد سے گفتگو امانت ہے اس کو کسی بھی صورت میں (اسکرین شاٹ، کاپی پیسٹ، امیج وغیرہ) آگے پیچھے منتقل کرنا خیانت ہے اس کی مکمل پابندی کریں۔ منافق کی چار نشانیوں میں سے ایک نشانی امانت میں خیانت ہے۔

۱۲۔ Fake Id نہ بنائی جائے۔ اگر کسی نوعیت کی مختلف ID's بنانی پڑیں تو نظم (میڈیا سیل) کے علم میں لا کر کام کریں، دعوتی نکتہ نظر سے نئے گروپس اور پیجز بنانے سے قبل مرکزی میڈیا سیل کے علم میں لانا لازم ہوگا۔

۱۳۔ دجل کے دور میں بحیثیت عورت اپنی حفاظت کا اہتمام کریں اپنی ID's پاس ورڈ اور ذاتی معلومات کسی سے ہرگز بھی شیئر نہ کریں۔ فیک اکاونٹ سے بھی محتاط رہیں۔ اکاونٹ کی تصدیق کے بعد ریکویسٹ قبول کریں۔

۱۴۔ سوشل میڈیا سے متعلق کسی بھی مسئلے کی صورت میں غیر متعلق افراد سے رابطہ نہ کریں بلکہ نظم (مرکزی میڈیا سیل) کو اعتماد میں لیں۔

۱۵۔ بحیثیت حلقہ خواتین آپ پابند ہیں کہ کوئی بھی فرد نظم / مردانہ نظم / مرد آپ کو کوئی بھی ذمہ داری یا کام سپرد کرے تو اپنے نظم (میڈیا سیل) کی آگاہی میں لا کر نظم کی اجازت سے تعاون کریں گی۔

۱۶۔ مردانہ نظم / مردوں میں سے کسی سلسلے میں کوئی آپ سے رابطہ کرے تو اسے خود متوجہ کریں کہ ہم خواتین نظم کے تحت ہیں لہٰذا ہماری نگراں سے رابطہ کریں۔

۱۷۔ اختلافی، سیاسی مسائل، تنقید برائے تنقید، بحث ومباحثہ جیسے معاملات سے بچتے ہوئے اپنی دعوت پر فوکس رکھیں۔ اگر کوئی آپ سے الجھے یا اعتراض کرے یا آپ کسی کے اعتراض کا جواب دینا ضروری سمجھیں تو میڈیا سیل کی ذمہ داران کو اس کا لنک بھیج کر جواب دینے کی جانب متوجہ کروادیں۔ کسی بھی اہم ایشو یا معاملے پر نظم کو آگاہی دیں اور ان سے رہنمائی لیں مرکزی پالیسی کے تحت ہی ردعمل کا مظاہرہ کریں۔ جلد بازی اور جذباتیت سے گریز کریں۔

۱۸۔ پالیسی سے آگاہی اور اس پر اعتماد رکھیں (نہ کنفیوز ہوں نہ ہونے دیں)

جماعت کی پالیسی اور فیصلوں کے خلاف کسی متعلقہ فورم سے ہٹ کر ڈسکشن کے،خواہ زبانی ہو یا تحریری، Whatsapp گروپس پر ہو یا کسی بھی گروپ میں وہاں موجود ارکان اس کے ذمہ دار ہوں گے۔

۱۹۔ تنظیمی اور دعوتی نوعیت کے علاوہ بلا ضرورت گروپس بنا کر اپنا اور دوسروں کا وقت ضائع نہ کریں

اپنے وقت کو بچانے کے لیے بھی واٹس ایپ پر غیر ضروری گروپس بنانے سے پرہیز کریں۔ آپکا فوکس دعوتی گروپس ہوں۔ تنظیمی ضرورت کے لیے بنائے گئے گروپس میں غیر ضروری Fwd میسجز Share نہ کریں صرف دعوتی گروپس میں دعوتی پوسٹ شیئر کریں۔

۲۰۔ انفرادیت پر اجتماعیت کو فوقیت دیں

اپنی انفرادیت کو اجتماعیت پر قربان کرتے ہوئے اجتماعی کوششوں کو دعوت کا ذریعہ بنائیں

۲۱۔ یہود و ہنود کی سازش کے بڑھتے جال کو سمجھیے اور اس کا شکار ہونے سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے ہر نئی ایپلیکیشنز کو بہت محتاط ہو کر استعمال کریں۔

۲۲۔ کوئی ایسی پوسٹ شیئر اور فارورڈ نہ کریں جو تفرقہ پیدا کرنے والی ہو، امت کا اتحاد بہت ضروری ہے۔

۲۳۔ کسی بھی فرد کو کسی غلطی پر متوجہ کرنے، یا اصلاح کرنے کے لیے publicly comments کرنے کے بجائے inbox msg کا استعمال کریں۔ اصلاح کے لیئے ہمارے اسلاف کا طریقہ تربیت یہی رہا ہے۔

۲۴۔ جماعت اسلامی پاکستان اور جماعت ویمن کا مرکزی فیس بک پیج

www.facebook.com/jamaatwomen

اور ٹویٹر اکاونٹ www.twitter.com/jamaatwomen

ہی آفیشل ہیں حلقہ خواتین کا فیس بک گروپ حلقہ فیس بک بھی مرکزی میڈیا سیل کی زیر نگرانی ہے، جس میں کارکنان کو ہدایات دی جاتی ہیں ان کے علاوہ مرکزی نظم حلقہ خواتین کسی پیج یا گروپ کا ذمہ دار نہیں الا یہ کہ صوبائی نظم کے زیر نگرانی کوئی ہو جسکا ذمہ دار صوبائی نظم ہی ہوگا۔ مقامی پیجز مقامی سرگرمیوں سے آگہی کے لیئے ہیں۔

۲۵۔ اصولی طور پر سوشل میڈیا پر جماعت ویمن کے مرکزی پیج اور اکاونٹ کی مرکزیت کے پیش نظر تمام ارکان و کارکنان انکی پروموشن کے ذمہ دار ہیں۔ اپنے پیجز اور گروپ میں جماعت کی سرگرمیوں کی بھرپور تشہیر کی جائے۔

۲۶۔ واٹس ایپ پر غیر ضروری گروپس ختم کر دیئے جائیں صرف تنظیمی یا شعبہ جاتی ضرورت کے تحریکی دائرے میں اور دعوتی ضرورت کے غیر تحریکی دائرے کے افراد پر مشتمل ورکنگ گروپس ہوں جنکا مقصد واضح ہو اور جہاں مقاصد سے

ہٹ کر غیر ضروری میسجز سے اجتناب کیا جائے۔

۲۷۔جھوٹ کو پھیلانے میں حصہ دار نہ بنیں

بنا تصدیق کیئے کوئی خبر آگے پھیلانے سے گریز کریں جب کوئی بات نقل کر رہے ہوں تو اس کی تحقیق کر لیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو" (سورۃ الحجرات: 6)

۲۸۔اچھی، بامقصد اور صداقت پر مبنی چیزیں شیئر کریں

اسلامی مواد خصوصاً احادیث، قرآنی حوالہ جات، اقوال صحابہؓ بغیر حوالہ کے پوسٹ اور شیئر کرنے میں حد درجہ محتاط رہیں، ایسی پوسٹ بھی شیئر نہ کریں جو اسلام کی غیر سنجیدہ ترجمانی کر رہی ہوں (جیسے کسی شے پر یا آسمان پر اللہ کا نام نظر آنا، یا یہ کہ ۱۰ لوگوں کو میسج بھیجیں تو یہ ہوگا وغیرہ)

۲۹۔سوشل میڈیا میں ایک بڑا مسئلہ مقصدیت اور صداقت کے فقدان کا ہے

بنا تصدیق بریکنگ نیوز دینے کے شوق سے بھی دور رہیں سوشل میڈیا پر تو ہر آدمی بے تحاشہ اطلاعات دے رہا ہے، ان میں کتنی حقائق پر مبنی ہیں اور واقعی بامقصد ہیں؟ صداقت کے اصولوں پر پورا اترتی ہیں اور ان کا ذریعہ کیا ہے؟ یہ سب باتیں حقیقت کے برعکس ہی ہوتی ہیں اس لیے جدید ٹیکنالوجی استعمال کیساتھ اس کے منفی پہلوؤں کو کسی طور پر بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

بنا تحقیق کے کوئی بھی مہم یا میسج فاورڈ نہ کریں، بلکہ میڈیا سیل کی ذمہ داران کو لنک بھیج کر اس کی تصدیق کروالیں۔ (مثلاً بعض اوقات ۴ سال پرانی فیس بک بائیکاٹ یا حجاب بین پروموٹنگ کی پوسٹ یا میسج شیئر ہونے لگتا ہے یا کوئی اور اس قسم کی ۳ دن کی بائیکاٹ مہم وغیرہ)۔

بحیثیت ناظمہ رنگران ررکن اپنے کارکنان رساتھیوں کی تربیت پر خصوصی متوجہ رہیں کہیں کوئی بات محسوس کریں تو محبت سے متوجہ کرادیں بنیادی مقصد پر نظر رہنی چاہیے۔ ورنہ آپ اس ٹیکنالوجی کے ہاتھوں ہائی جیک بھی ہو سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا ایک ہمہ جہتی ہتھیار ہے۔ جس کو اگر بھرپور منصوبہ بندی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو نہ صرف لوگوں کا ذہن تبدیل کیا جا سکتا ہے، بلکہ جماعت اسلامی کی دعوت بھرپور طریقے سے لوگوں بالخصوص پڑھے لکھے، تعلیم یافتہ نوجوانوں تک پہنچائی جا سکتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

میرے رب نے مجھے نو باتوں کا حکم دیا ہے

1. کھلے اور چھپے ہر حال میں اللہ سے ڈروں
2. کسی پر مہربان ہوں یا کسی کے خلاف غصے میں دونوں حالتوں میں انصاف ہی کی بات کہوں
3. راستی و اعتدال پر قائم رہوں چاہے امیر ہوں یا فقیر
4. جو مجھ سے کٹے میں اس سے جڑوں
5. جو مجھے محروم کرے میں اسے دوں
6. جو مجھ سے زیادتی کرے میں اسے معاف کروں
7. میری خاموشی غور و فکر کی خاموشی ہو
8. میری نگاہ عبرت کی نگاہ ہو
9. میری گفتگو ذکر الٰہی کی گفتگو ہو

اس کیلئے آپ ﷺ نے فرمایا!....

"نیکی کا حکم دوں اور بدی سے روکوں"

(مشکوٰۃ)

میڈیا سیل

حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

جماعت اسلامی خواتین کے آفیشل ویب اور سوشل سائیٹس ایڈریسز

www.jamaatwomen.org

jamaatwomen